دورانِ عدت والدین کے گھر سے شوہر کے گھر جانا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1743

تاریخ اجراء: 25 ذوالقعدۃ الحرام 1445ھ / 03 جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

عدتِ طلاق میں عورت اپنے والدین کے گھر چلی گئی پھر مسئلہ پتا چلا کہ عدت شوہر کے گھر گزارنی تھی۔ اب کیا دورانِ عدت واپس شوہر کے گھر آسکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عدت خواہ وفات کی ہو یا طلاق کی۔ بہر صورت عورت پر لازم ہے کہ عدت کے ایام شوہر کے گھر میں گزارے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں عورت پر لازم ہے کہ فوراً شوہر کے گھر میں واپس آکر اپنی عدت کے ایام یہیں گزارے۔

نیز اگر شوہر طلاق بائن یا تین طلاقیں دے چکا ہو تو یہ بھی ذہن میں رہے کہ یہ دونوں اجنبی ہوں گے اور شرعی اصولوں کے مطابق پردہ کرنا بھی ضروری ہو گا، اگر بچے بڑی عمر کے ہوں تو عورت ان کو اپنے پاس رکھے یا پھر کسی قابل اعتماد عورت کو اپنے پاس رکھے تاکہ پردہ کرنے میں آسانی رہے۔ اگر گھر چھوٹا ہو تو شوہر پر لازم ہو گا کہ بیوی کو وہیں پردے کی رعایت کے ساتھ عدت کے ایام گزارنے دے اور خود کہیں اور رہ لے۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”عورت اپنے میکے گئی تھی یا کسی کام کے لیے کہیں اور گئی تھی اُس وقت شوہر نے طلاق دی یا مر گیا تو فوراً بلا توقف وہاں سے واپس آئے۔“ (بہار شریعت، جلد2، حصہ8، صفحہ245، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید اسی میں ہے: ”طلاقِ بائن (اور تین طلاق) کی عدت میں یہ ضروری ہے کہ شوہر و عورت میں پردہ ہو، یعنی کسی چیز سے آڑ کر دی جائے کہ ایک طرف شوہر رہے اور دوسری طرف عورت۔ عورت کا اُس (یعنی شوہر) کے سامنے اپنا بدن چھپانا کافی نہیں اس واسطے کہ عورت اب اجنبیہ ہے، اور اجنبیہ سے خلوت جائز نہیں، بلکہ یہاں فتنہ کا زیادہ اندیشہ ہے، اور اگر مکان میں تنگی ہو اتنا نہیں کہ دونوں الگ الگ رہ سکیں، تو شوہر اُتنے دنوں تک مکان چھوڑ دے، یہ نہ

کرے کہ عورت کو دوسرے مکان میں بھیج دے، اور خود اس میں رہے کہ عورت کو مکان بدلنے کی بغیر ضرورت اجازت نہیں۔"(بہار شریعت، جلد2، حصہ8، صفحہ246، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net